بقیہ: انجمن اسلام کو لاء کالج کھولنے کی اجازت

ہم وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس اور وزیر تعلیم ونود تاوڑے کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے شہر کے مسلمانوں کے دیرینہ مطالبے کو پورا کرتے ہوئے انجمن کو لاء کالج کھولنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ڈاکٹر ظہیر قاضی نے بتایا کہ یوں تو اقلیتی طلباء تعلیم کے مختلف شعبہ جات میں بتدریج ترقی و ترویج پر گامزن ہیں۔ مگر لاء فیکلٹی میں موقع نہ ملنے کے سبب ہمارے یہاں قانونی ماہرین کی کمی کو شدت سے محسوس کیا جا رہا تھا اور یہ وقت کا تقاضہ بھی تھا کہ دیگر تعلیمی شعبوں کی طرح ہمارے بچے لاء کی تعلیم میں بھی مہارت حاصل کریں ۔ہماری کوشش یہی ہوگی کہ ہم اپنے اس ادارے سے ملک وملت کو بہتر سے بہتر وکلاء اور قانونی ماہرین فراہم کریں جو مستقبل میں قوم کے قانونی معاملات میں ان کی مثبت رہنمائی کریں۔ ڈاکٹر ظہیر قاضی کے مطابق آج انجینئرنگ کالجوں میں داخلہ تو آسانی سے مل جاتا ہے مگر یہ دیکھا گیا ہے کہ لاء کالج میں ۸۰ رفیصد نمبر ہونے کے بعد بھی داخلے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انشاء اللہ اب ہمارے قوم کے ہونہار طلباء کی دقتیں ختم ہو جائیں گی اور انجمن اسلام کے بیرسٹر عبدالرحمان انتولے لاء کالج میں انھیں داخلے کے لئے مشکل نہیں ہوگی ۔انہوں نے لاء کالج کو بیرسٹر عبدالرحمان انتولے سے منسوب کرنے کی وجہ تسمیہ بتاتے ہوئے کہا کہ انتولے صاحب اسی کالج کے طالب علم تھے۔ بعدازیں انھیں ملک کا نامور ماہر قانون تسلیم کیا گیا اور ساتھ ہی انہوں نے اپنی ذہانت وصلاحیت کے بل بوتے پر سیاست میں بھی کمال عروج حاصل کیا اور اس ریاست کے وزیر اعلیٰ بنے۔ انہوں نے آخر میں یہ گزارش کی کہ چونکہ اسی سال سے کالج شروع ہو رہا ہے ہمارے طلباء جلد از جلد اپنے داخلہ کی تیاری کریں اور اگر انھیں کوئی مشکل درپیش ہے تو وہ براہ راست مجھ سے رابطہ قائم کریں۔ انشاء اللہ یہ لاء کالج ان کے بہتر مستقبل کا ضامن ہوگا۔